Lesson 1: Hud (Ayaat 1- 24): Day 1 سُوْرَۃُ ھُوْد کی تفسیر

آیاتها ١٢٣ ١١ سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ ٥٢ ركوعاتها ١٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ

الٓرٰ	كِتٰبٌ	اُحْكِمَتْ	اٰيٰتُهٗ	ثُمَّ	فُصِّلَتْ	مِنْ لَّدُنْ	حَكِيْمٍ
الرٰ	ایک کتاب ہے	ثابت کی گئیں	آیتیں اس کی	پھر	کھولی گئیں	نزدیک	حکمت والے

الرٰ یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم ہیں اور اللہ حکیم وخبیر کی طرف سے بہ تفصیل

خَبِيْرٍ ۙ ﴿١﴾ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ

خَبِيْرٍ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا	اللّٰهَ	اِنَّنِيْ	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِيْرٌ
خبردار کے سے	یہ کہ مت	عبادت کرو	مگر	اللہ کی	بیشک میں	تمہارے واسطے	اس کی طرف سے	ڈرانے والا

بیان کر دی گئی ہے ﴿١﴾ (وہ یہ) کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ میں اس کی طرف سے تم کو ڈر سنانے والا

وَّ بَشِيْرٌ ۙ ﴿٢﴾ وَّ اَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ

وَّ	بَشِيْرٌ	وَّ	اَنِ	اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ
اور	خوشخبری دینے والا ہوں	اور	یہ کہ	بخشش مانگو	پروردگار اپنے سے	پھر	توبہ کرو	طرف اس کی

اور خوشخبری دینے والا ہوں ﴿٢﴾ اور یہ کہ اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو

يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ يُؤْتِ كُلَّ ذِيْ

يُمَتِّعْكُمْ	مَّتَاعًا	حَسَنًا	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	وَّ	يُؤْتِ	كُلَّ	ذِيْ
فائدہ دے گا تم کو	فائدہ	اچھا	تک	ایک وقت	مقرر	اور	دے گا	ہر	صاحب

وہ تم کو ایک وقت مقرر تک متاع نیک سے بہرہ مند کرے گا اور ہر صاحب بزرگی کو اس کی

فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

فَضْلٍ	فَضْلَهٗ	وَ	اِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ
بڑائی کو	بڑائی اس کی	اور	اگر	پھر جاؤ تم	پس بے شک	میں ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے

بزرگی (کی داد) دے گا۔ اور اگر روگردانی کرو گے تو مجھے تمہارے بارے میں (قیامت کے)

عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ③ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَ هُوَ عَلٰى

عَلٰى	هُوَ	وَ	مَرْجِعُكُمْ	اللّٰهِ	اِلَى	كَبِيْرٍ	يَوْمٍ	عَذَابَ
اوپر	وہ	اور	پھر جانا تمہارا	اللہ کی ہے	طرف	بڑے کے سے	دن	عذاب

بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے③ تم (سب) کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور وہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ④ اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ

صُدُوْرَهُمْ	يَثْنُوْنَ	اِنَّهُمْ	اَلَآ	قَدِيْرٌ	شَيْءٍ	كُلِّ
سینے اپنے	وہ دوہرا کرتے ہیں	وہ	تحقیق	قادر ہے	چیز کے	ہر

ہر چیز پر قادر ہے④ دیکھو یہ اپنے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں تاکہ اللہ

لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ

يَعْلَمُ	ثِيَابَهُمْ	يَسْتَغْشُوْنَ	حِيْنَ	اَلَا	مِنْهُ	لِيَسْتَخْفُوْا
جانتا ہے	اپنے کپڑے	اوڑھتے ہیں	جس وقت	خبردار ہو	اس سے	تاکہ چھپ جائیں

سے پردہ کریں۔ سن رکھو جس وقت یہ کپڑوں میں لپٹ کر پڑتے ہیں (تب بھی)

مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑤

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	عَلِيْمٌ	اِنَّهٗ	يُعْلِنُوْنَ	وَمَا	يُسِرُّوْنَ	مَا
سینے والی بات کو	جانتا ہے	بیشک وہ	ظاہر کرتے ہیں	اور جو کچھ	وہ چھپاتے ہیں	جو کچھ

اور اُن کی چھپی اور کھلی باتوں کو جانتا ہے۔ وہ تو دلوں تک کی باتوں سے آگاہ ہے⑤

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا

مُسْتَقَرَّهَا	يَعْلَمُ	وَ	رِزْقُهَا	اللّٰهِ	عَلَى	اِلَّا	الْاَرْضِ	فِي	دَآبَّةٍ	مِنْ	مَا	وَ
جائے قرار اس کی	جانتا ہے	اور	رزق اس کا	اللہ کے ہے	اوپر	مگر	زمین کے	بیچ	چلنے والا	کوئی	نہیں	اور

اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمے ہے وہ جہاں رہتا ہے اسے بھی جانتا ہے

وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ⑥ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

السَّمٰوٰتِ	خَلَقَ	الَّذِيْ	هُوَ	وَ	مُّبِيْنٍ	كِتٰبٍ	فِيْ	كُلٌّ	مُسْتَوْدَعَهَا	وَ
آسمانوں کو	پیدا کیا	جس نے	وہی ہے	اور	بیان کرنیوالی کے ہے	کتاب	بیچ	ہرایک	اس کے سونپنے کی جگہ	اور

اور جہاں سونپا جاتا ہے اسے بھی۔ یہ سب کچھ کتاب روشن میں (لکھا ہوا) ہے⑥ اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ

وَ	الْاَرْضَ	فِیْ	سِتَّةِ	اَیَّامٍ	وَّ	كَانَ	عَرْشُهٗ	عَلَى	الْمَآءِ	لِیَبْلُوَكُمْ	اَیُّكُمْ
اور	زمین کو	بیچ	چھ	دن کے	اور	تھا	عرش اس کا	اوپر	پانی کے	تا کہ آزمائے تم کو	کون تم میں سے

اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور (اس وقت) اُس کا عرش پانی پر تھا (تمہارے پیدا کرنے سے) مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ

اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ

اَحْسَنُ	عَمَلًا	وَ	لَئِنْ	قُلْتَ	اِنَّكُمْ	مَّبْعُوْثُوْنَ	مِنْۢ بَعْدِ	الْمَوْتِ
بہتر ہے	عمل میں	اور	اگر	کہے تو	بے شک تم	اٹھائے جاؤ گے	پیچھے	موت کے

تم میں عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے۔ اور اگر تم کہو کہ تم لوگ مرنے کے بعد (زندہ کر کے) اُٹھائے جاؤ گے

لَیَقُوْلَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۝۷ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا

لَیَقُوْلَنَّ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْۤا	اِنْ	هٰذَاۤ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِیْنٌ	وَ	لَئِنْ	اَخَّرْنَا
البتہ کہیں گے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	نہیں	یہ	مگر	جادو	ظاہر	اور	اگر	ڈھیل دیں ہم

تو کافر کہہ دیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے (۷) اور اگر ایک

عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰۤى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّیَقُوْلُنَّ مَا یَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا یَوْمَ

عَنْهُمُ	الْعَذَابَ	اِلٰۤى	اُمَّةٍ	مَّعْدُوْدَةٍ	لَّیَقُوْلُنَّ	مَا	یَحْبِسُهٗ	اَلَا	یَوْمَ
ان سے	عذاب کو	تک	ایک مدت	گنی ہوئی	البتہ کہیں گے	کس چیز نے	بند رکھا ہے اس کو	خبردار ہو	جس دن

مدت معین تک ہم اُن سے عذاب روک دیں تو کہیں گے کہ کون سی چیز عذاب کو روکے ہوئے ہے؟ دیکھو

یَاْتِیْهِمْ لَیْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

یَاْتِیْهِمْ	لَیْسَ	مَصْرُوْفًا	عَنْهُمْ	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ
ان کے پاس	نہ	پھیرا جائے گا	ان سے	اور	گھیرے گی	ان کو	وہ چیز کہ	تھے	ساتھ اسکے

جس روز وہ اُن پر واقع ہو گا (پھر) ٹلنے کا نہیں۔ اور جس چیز کے ساتھ یہ استہزاء کیا کرتے ہیں وہ ان کو

یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۸ ع وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ

یَسْتَهْزِءُوْنَ	وَ	لَئِنْ	اَذَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً	ثُمَّ	نَزَعْنٰهَا	مِنْهُ
ٹھٹھا کرتے	اور	اگر	چکھائیں ہم	آدمی کو	اپنی طرف سے	رحمت	پھر	کھینچ لیں ہم اسکو	اس سے

گھیرے گی (۸) اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں پھر اس سے اس کو چھین لیں

إِنَّهُ لَيَئُوسٌ كَفُورٌ ﴿٩﴾ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ

إِنَّهُ	لَيَئُوسٌ	كَفُورٌ	وَ	لَئِنْ	أَذَقْنَاهُ	نَعْمَاءَ	بَعْدَ	ضَرَّاءَ	مَسَّتْهُ
بیشک وہ	البتہ ناامید	ناشکرہے	اور	اگر	چکھائیں ہم اس کو	نعمت	پیچھے	سختی کے	کہ لگی تھی اس کو

تو ناامید (اور) ناشکرا (ہو جاتا) ہے ﴿٩﴾ اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد آسائش کا مزہ چکھائیں

لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي ۚ إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ﴿١٠﴾ إِلَّا الَّذِينَ

لَيَقُولَنَّ	ذَهَبَ	السَّيِّئَاتُ	عَنِّي	إِنَّهُ	لَفَرِحٌ	فَخُورٌ	إِلَّا	الَّذِينَ
البتہ کہے گا	گئیں	برائیاں	مجھ سے	بیشک وہ	خوشیاں کرنیوالا	شیخی خوراہے	مگر	جن لوگوں نے

تو (خوش ہوکر) کہتا ہے کہ (آہا) سب سختیاں مجھ سے دور ہوگئیں۔ بیشک وہ خوشیاں منانے والا (اور) فخر کرنے والا ہے ﴿١٠﴾ ہاں جنھوں

صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١١﴾

صَبَرُوا	وَ	عَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَ	أَجْرٌ	كَبِيرٌ
صبر کیا	اور	کام کیے	اچھے	یہ لوگ	واسطے ان کے	بخشش ہے	اور	ثواب	بڑا

نے صبر کیا اور عمل نیک کیے۔ یہی ہیں جن کے لیے بخشش اور اجرِ عظیم ہے ﴿١١﴾

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَنْ

فَلَعَلَّكَ	تَارِكٌ	بَعْضَ	مَا	يُوحَىٰ	إِلَيْكَ	وَ	ضَائِقٌ	بِهِ	صَدْرُكَ	أَنْ
پس شاید کہ تو	چھوڑ دینے والا ہے	بعضے	وہ چیز کہ	وحی کی جاتی ہے	طرف تیری	اور	تنگ ہوجاتا ہے	ساتھ اسکے	سینہ تیرا	اس واسطے کہ

شاید تم کچھ چیز وحی میں سے جو تمہارے پاس آتی ہے چھوڑ دو اور اس (خیال) سے تمہارا دل تنگ ہو کہ

يَقُولُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ ۚ إِنَّمَا أَنْتَ نَذِيرٌ ۚ

يَقُولُوا	لَوْ	لَا	أُنْزِلَ	عَلَيْهِ	كَنْزٌ	أَوْ جَاءَ	مَعَهُ	مَلَكٌ	إِنَّمَا	أَنْتَ	نَذِيرٌ
کہیں وہ	کیوں	نہ	اتارا گیا	اوپر اس کے	خزانہ	یا کیوں نہ آیا	ساتھ اس کے	فرشتہ	سوائے اسکے نہیں کہ	تو	ڈرانیوالا ہے

(کافر) یہ کہنے لگیں کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل ہوا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا۔ (اے محمد ﷺ) تم تو صرف نصیحت کرنیوالے ہو۔

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿١٢﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ

وَ	اللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَكِيلٌ	أَمْ	يَقُولُونَ	افْتَرَاهُ	قُلْ	فَأْتُوا	بِعَشْرِ
اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	کارساز ہے	یا	کہتے ہیں کہ	باندھ لیا ہے اس کو	کہہ	لے آؤ	دس

اور اللہ ہر چیز کا نگہبان ہے ﴿١٢﴾ یہ کیا کہتے ہیں کہ اس نے (قرآن) از خود بنالیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو

سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ

سُوَرٍ	مِّثْلِهٖ	مُفْتَرَيٰتٍ	وَّ	ادْعُوْا	مَنِ	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اِنْ
سورتیں	مانند اس کی	باندھی ہوئی	اور	پکارو	جس کو	پکار سکو تم	سوائے	اللہ کے	اگر

تم بھی ایسی دس سورتیں بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جس جس کو بلا سکتے ہو

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	فَاِلَّمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَكُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَآ	اُنْزِلَ	بِعِلْمِ	اللّٰهِ
ہو تم	سچے	پس اگر نہ	قبول کریں	واسطے تمہارے	پس جانو	یہ کہ	وہ اتارا گیا ہے	ساتھ علم	اللہ کے

بلا بھی لو ﴿۱۳﴾ اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ وہ اللہ کے علم سے اترا ہے

وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ

وَ	اَنْ	لَّآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	الْحَيٰوةَ
اور	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	پس کیا	ہو تم	فرمانبرداری کرنیوالے	جو کوئی	ہے	ارادہ کرتا	زندگانی

اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تمہیں بھی اسلام لے آنا چاہیے ﴿۱۴﴾ جو لوگ دنیا کی زندگی اور اس کی

الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا

الدُّنْيَا	وَ	زِيْنَتَهَا	نُوَفِّ	اِلَيْهِمْ	اَعْمَالَهُمْ	فِيْهَا	وَ	هُمْ	فِيْهَا
دنیا کا	اور	آرائش اسکی کا	پورا دیں گے ہم	طرف ان کی	عمل ان کے	بیچ اس کے	اور	وہ	بیچ اس کے

زیب و زینت کے طالب ہوں ہم ان کے اعمال کا بدلہ انہیں دنیا ہی میں دے دیتے ہیں اس میں

لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ

لَا	يُبْخَسُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَيْسَ	لَهُمْ	فِي	الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	النَّارُ
نہ	کمی کیے جائیں گے	یہی ہیں	وہ لوگ کہ	نہیں	واسطے ان کے	بیچ	آخرت کے	مگر	آگ

ان کی حق تلفی نہیں کی جاتی ﴿۱۵﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں آتشِ (جہنم) کے سوا اور کچھ نہیں

وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى

وَ	حَبِطَ	مَا	صَنَعُوْا	فِيْهَا	وَ	بٰطِلٌ	مَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	اَفَمَنْ	كَانَ	عَلٰى
اور	کھو گیا	جو کچھ	کیا تھا انہوں نے	بیچ اسکے	اور	جھوٹا ہوا	جو کچھ کہ	تھے وہ	کرتے	کیا جو شخص کہ	ہو	اوپر

اور جو عمل انہوں نے دنیا میں کیے سب برباد اور جو کچھ وہ کرتے رہے سب ضائع ہوا ﴿۱۶﴾ بھلا جو لوگ

بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا

بَيِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّهٖ	وَ	يَتْلُوْهُ	شَاهِدٌ	مِّنْهُ	وَ	مِنْ	قَبْلِهٖ	كِتٰبُ	مُوْسٰٓى	اِمَامًا
دلیل کے	سے	پروردگار اپنے	اور	پیچھے پیچھے آتا ہے اسکے	ایک شاہد	اسکی طرف سے	اور	سے	پہلے اس	کتاب ہے	موسیٰ کی	پیشوا

اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتے ہوں اور ان کے ساتھ ایک (آسمانی) گواہ بھی اس کی جانب سے ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب

وَرَحْمَةً ۭ اُولٰۗىِٕكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ

وَ	رَحْمَةً	اُولٰۗىِٕكَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ	مَنْ	يَّكْفُرْ	بِهٖ	مِنَ	الْاَحْزَابِ
اور	رحمت	یہ لوگ	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اسکے	اور	جو کوئی	کفر کرے	ساتھ اسکے	سے	گروہوں میں

ہو جو پیشوا اور رحمت ہے (تو کیا وہ قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے؟) یہی لوگ تو اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو کوئی اور فرقوں میں سے اس سے منکر ہو

فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۤ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ

فَالنَّارُ	مَوْعِدُهٗ	فَلَا تَكُ	فِيْ	مِرْيَةٍ	مِّنْهُ	اِنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكَ
پس آگ ہے	اسکے وعدے کی جگہ	پس مت ہو	بیچ	شک کے	اس سے	بیشک وہ	سچ ہے	سے	پروردگار تیرے

تو اس کا ٹھکانا آگ ہے، تو تم اس (قرآن) سے شک میں نہ ہونا۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٧﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى
اور لیکن	بہت	لوگ	نہیں	ایمان لاتے	اور	کون شخص ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ	باندھ لیوے	اوپر

لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ﴿١٧﴾ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر

اللّٰهِ كَذِبًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰي رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَاۗءِ

اللّٰهِ	كَذِبًا	اُولٰۗىِٕكَ	يُعْرَضُوْنَ	عَلٰي	رَبِّهِمْ	وَيَقُوْلُ	الْاَشْهَادُ	هٰٓؤُلَاۗءِ
اللہ کے	جھوٹ	یہ لوگ	روبرو لائے جائیں گے	اوپر	رب اپنے کے	اور کہیں گے	گواہ	یہ لوگ

جھوٹ افتراء کرے؟ ایسے لوگ اللہ کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور گواہ کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں

الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰي رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَي الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٨﴾ۙ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	كَذَبُوْا	عَلٰي	رَبِّهِمْ	اَلَا	لَعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَي	الظّٰلِمِيْنَ	الَّذِيْنَ
وہ ہیں کہ	جھوٹ بولتے تھے	اوپر	پروردگار اپنے کے	خبردار ہو	لعنت ہے	اللہ کی	اوپر	ظالموں کے	وہ جو

جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا۔ سن رکھو کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے ﴿١٨﴾ جو اللہ

يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ									
يَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَيَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ
بند کرتے ہیں	سے	راہ	اللہ کی	اور چاہتے ہیں اسکے	کجی	اور	وہ	ساتھ آخرت کے	وہی ہیں
کے رستے سے روکتے اور اس میں کجی چاہتے ہیں۔ اور وہ آخرت سے بھی انکار									

كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ										
كٰفِرُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	لَمْ	يَكُوْنُوْا	مُعْجِزِيْنَ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ
کافر	یہ لوگ	نہ	تھے	عاجز کرنے والے	بیچ	زمین کے	اور	نہ	تھا	واسطے انکے
کرتے ہیں ﴿۱۹﴾ یہ لوگ زمین میں (کہیں بھاگ کر اللہ کو) ہرا نہیں سکتے اور نہ اللہ کے سوا کوئی ان کا										

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۗ مَا كَانُوْا								
مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	اَوْلِيَآءَ	يُضٰعَفُ	لَهُمُ	الْعَذَابُ	مَا	كَانُوْا
سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست	دوگنا کیا جائے گا	واسطے ان کے	عذاب	نہ	تھے
حمایتی ہے۔ (اے پیغمبر) ان کو دگنا عذاب دیا جائے گا۔ کیونکہ یہ (شدتِ کفر سے تمہاری بات)								

يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ							
يَسْتَطِيْعُوْنَ	السَّمْعَ	وَ	مَا	كَانُوْا	يُبْصِرُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
کر سکتے	سننا	اور	نہ	تھے	دیکھتے	یہ لوگ ہیں	جنہوں نے
نہیں سن سکتے تھے اور نہ (تم کو) دیکھ سکتے تھے ﴿۲۰﴾ یہی ہیں جنہوں نے							

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ										
خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	لَا	جَرَمَ	اَنَّهُمْ
ٹوٹا دیا	جانوں اپنی کو	اور	کھویا گیا	ان سے	جو کچھ کہ	تھے	باندھ لیتے	نہیں	شک	یہ کہ وہ
اپنے تئیں خسارے میں ڈالا اور جو کچھ وہ افترا کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہا ﴿۲۱﴾ بلاشبہ یہ لوگ آخرت										

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا								
فِي	الْاٰخِرَةِ	هُمُ	الْاَخْسَرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
بیچ	آخرت کے	وہی ہیں	ٹوٹا پانے والے	بیشک	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے
میں سب سے زیادہ نقصان پانے والے ہیں ﴿۲۲﴾ جو لوگ ایمان لائے اور عمل								

الصّٰلِحٰتِ وَاَخۡبَتُوۡۤا اِلٰی رَبِّهِمۡ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ ۚ هُمۡ

الصّٰلِحٰتِ	وَاَخۡبَتُوۡۤا	اِلٰی	رَبِّهِمۡ	اُولٰٓئِكَ	اَصۡحٰبُ	الۡجَنَّةِ	هُمۡ
اچھے	اور عاجزی کی	طرف	اپنے پروردگار کی	یہ لوگ	رہنے والے	بہشت کے ہیں	وہ

نیک کیے اور اپنے پروردگار کے آگے عاجزی کی، یہی صاحبِ جنت ہیں۔ ہمیشہ اس

فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ الۡفَرِيۡقَيۡنِ كَالۡاَعۡمٰى وَالۡاَصَمِّ وَالۡبَصِيۡرِ

فِيۡهَا	خٰلِدُوۡنَ	مَثَلُ	الۡفَرِيۡقَيۡنِ	كَالۡاَعۡمٰى	وَ	الۡاَصَمِّ	وَالۡبَصِيۡرِ
بیچ اس کے	ہمیش رہنے والے ہیں	مثال	دونوں فرقوں کی	جیسے ایک اندھا ہوا	اور	بہرا ہوا	اور ایک دیکھنے والا

میں رہیں گے ﴿۲۳﴾ دونوں فرقوں (یعنی کافر و مومن) کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا بہرا ہو

وَالسَّمِيۡعِ ؕ هَلۡ يَسۡتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۲۴﴾

وَ	السَّمِيۡعِ	هَلۡ	يَسۡتَوِيٰنِ	مَثَلًا	اَفَلَا	تَذَكَّرُوۡنَ			
اور	سننے والا ہوا	کیا	برابر ہوتے ہیں	مثال میں	کیا پس نہیں	نصیحت پکڑتے تم			

اور ایک دیکھتا سنتا۔ بھلا دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟ پھر تم سوچتے کیوں نہیں ﴿۲۴﴾